روزنامہ
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

حجۃ الاسلام مولانا کوثر حسین مظہری کی روزنامہ صدائے حسینی کے مرکزی دفتر آمد

ایڈیٹر سید جعفر حسین سے ملاقات

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حجۃ الاسلام مولانا کوثر حسین مظہری صاحب، مدیر جامعہ امِ ابیہا، مظفرنگر (اتر پردیش) نے روزنامہ صدائے حسینی کے مرکزی دفتر، امن نگر اے، حیدرآباد پہنچ کر ایڈیٹر سید جعفر حسین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر حجۃ الاسلام مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب، رکن حج کمیٹی تلنگانہ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران دینی، ملی، سماجی اور صحافتی امور سمیت مختلف اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایڈیٹر سید جعفر حسین نے مولانا کوثر حسین مظہری کی آمد پر ان کا خیر مقدم کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسرائیلی دفاعی کمپنی کا ریونت ریڈی کے بھائی کی کمپنی ٹیسرا اکٹ سے معاہدہ

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں ایک نئے سیاسی تنازع نے جنم لیا ہے، جہاں اپوزیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ ایک اسرائیلی دفاعی کمپنی نے ٹیسرا اکٹ (Tesseract) نامی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے، جسے تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کے بھائی کونڈا ریڈی سے جوڑا جا رہا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے تلنگانہ میں سرمایہ کاری لانے کی کوششوں کے دوران ایک ایسی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا گیا جو مبینہ طور پر چیف منسٹر کے بھائی سے وابستہ ہے۔ اس معاملے نے معاہدے کی شفافیت اور مفادات کے ٹکرا سے متعلق سوالات اٹھا دیے ہیں۔ الزامات کے مطابق ریونت ریڈی نے ڈیووس میں اسرائیلی وفد سے ملاقات کی تھی، جبکہ ان کے بھائی کونڈا ریڈی نے بھی اسرائیلی وفد کے نمائندوں سے الگ ملاقات کی۔ اس کے بعد اسرائیلی دفاعی کمپنی اور ٹیسرا اکٹ کے درمیان معاہدہ طے پایا۔ اپوزیشن جماعتوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر اسرائیل سے تلنگانہ میں سرمایہ کاری آ رہی ہے تو اس معاہدے کے لیے چیف منسٹر کے بھائی سے مبینہ طور پر وابستہ کمپنی کا انتخاب کیوں کیا گیا۔ اس معاملے نے ٹیسرا اکٹ کو اراضی کی مبینہ الاٹمنٹ سے متعلق پرانے تنازع کو بھی دوبارہ اجاگر کر دیا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ کانگریس حکومت نے ٹیسرا اکٹ کو ایسی اراضی الاٹ کی جس کی مالیت تقریبا 135 کروڑ روپے تھی، لیکن اسے مبینہ طور پر صرف 7 کروڑ روپے میں دیا گیا۔ اس سے قبل ریاستی وزیر دودھیلا سری دھر بابو نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ٹیسرا اکٹ کمپنی اور کونڈا ریڈی کے درمیان تعلق سے متعلق الزامات کو مسترد کرنے اور حکومت کا موقف واضح کرنے کی کوشش کی تھی۔ اب اپوزیشن رہنماں نے اسرائیلی دفاعی کمپنی کے ساتھ ہونے والے تازہ معاہدے کو حکومت اور کونڈا ریڈی کی کمپنی کے درمیان مبینہ تعلق کا نیا ثبوت قرار دیا ہے۔ اپوزیشن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ معاہدے، کمپنی کی وابستگی اور اراضی الاٹمنٹ سمیت تمام معاملات میں مکمل شفافیت اختیار کی جائے۔ دوسری جانب، حکومت اور متعلقہ کمپنیوں کی جانب سے تازہ الزامات پر تفصیلی ردعمل سامنے آنا باقی ہے۔

مرزا رحمت بیگ حیدرآباد واپس ہو گئے؟

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کل ہند مجلس اتحاد المسلمین سے حال ہی میں خارج کیے گئے رکن قانون ساز کونسل مرزا رحمت بیگ کے ہفتہ 29 اگست کو حیدرآباد واپس آنے کی اطلاعات میڈیا میں گشت کر رہی ہیں۔ قبل ازیں انھوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے ارکان خاندان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں ہیں اور دس دن وہیں قیام کریں گے اسی دوران ان کی واپسی کی اطلاعات وائرل ہو رہی ہیں۔ مرزا رحمت بیگ نے اپنے خلاف عائد تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ پارٹی سے اخراج کے بعد اپنے پہلے ردعمل میں انہوں نے اپنے خلاف وائرل ہونے والی خبروں کو بے بنیاد قرار دیا تھا اور الزام عائد کیا کہ ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے ذریعے نقلی ویڈیوز پھیلائی جا رہی ہیں۔

سرکاری اسکولوں میں سال کے 10 دن بیگ لیس ڈے

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ محکمہ تعلیم نے سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو بھاری بستوں سے راحت دیتے ہوئے 2026-27 کے تعلیمی سال میں پہلی سے دسویں جماعت تک 10 بیگ لیس ڈیز منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عموماً ہر ماہ کے تیسرے ہفتہ کو یہ دن منایا جائے گا۔ ان دنوں طلبہ بغیر کتابوں کے اسکول آئیں گے اور تعلیمی دوروں، سائنس تجربات، کوئز، بال سبھا، مصوری، ڈراموں اور مقامی دستکاروں سے ملاقات جیسی تخلیقی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے۔ محکمہ نے ستمبر 2026 سے مارچ 2027 تک بعض تاریخیں مقرر کی ہیں، جبکہ دیگر تاریخیں مقامی حالات کے مطابق اسکول طے کر سکیں گے۔ پروگرام کی کامیاب عمل آوری کی ذمہ داری عہدیداروں، ہیڈ ماسٹرس اور اساتذہ کو سونپی گئی ہے۔ تعلیمی دوروں میں طلبہ کی سلامتی اور معذور بچوں کی شمولیت کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے کا طلبہ اور والدین نے خیر مقدم کیا ہے۔

کونڈا سریکھا بی جے پی میں شامل ہوں تو ان کا خیر مقدم کریں گے: دھرما پوری اروند

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ دھرما پوری اروند نے کہا ہے کہ اگر تلنگانہ کی وزیر کونڈا سریکھا بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتی ہیں تو پارٹی ان کا خیر مقدم کرے گی۔ کونڈا سریکھا کے بی جے پی میں ممکنہ شمولیت سے متعلق سوال پر اروند نے کہا کہ پارٹی کی جانب سے ان کی شمولیت پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کونڈا سریکھا کے خلاف بدعنوانی کے کوئی الزامات نہیں ہیں، اس لیے ان کے پارٹی میں شامل ہونے کی مخالفت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ دھرما پوری اروند کے اس بیان کے بعد تلنگانہ کی سیاست میں قیاس آرائیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ریاست میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماں کی ممکنہ تبدیلی وفاداریوں پر بحث جاری ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے بیان کو تلنگانہ میں پارٹی کو مزید مضبوط بنانے اور دیگر جماعتوں کے رہنماں کو اپنی جانب راغب کرنے کی کوششوں کے تناظر میں بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم، کونڈا سریکھا کی جانب سے کانگریس چھوڑنے یا بی جے پی میں شامل ہونے کے حوالے سے اب تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اس معاملے پر ان کے آئندہ ردعمل کا انتظار ہے۔

حجۃ الاسلام مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب قبلہ صدر تنظیم جعفری کی زیرِ نگرانی تنظیمِ جعفری حیدرآباد کی جانب سے دفترِ مجلسِ علمائے ہند نور خان بازار حیدرآباد میں ہفتہ وحدت پروگرام اختتام پزیر ہوا۔ پروگرام میں علما، دینی و سماجی شخصیات بشمول مولانا حافظ سید محمود اختر قادری صاحب امام و خطیب مسجد نور قطب شاہی علی نگر علی آباد، مولانا کوثر حسین مظہری صاحب، مولانا سید مرتضٰی حسین نقوی صاحب، جناب میر عنایت علی باقری سابق چیر مین سٹ ون و بی آر ایس سینئر لیڈر نے شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں اتحادِ امت، باہمی اخوت، محبت اور مسلمانوں کے درمیان یکجہتی کے فروغ پر زور دیا۔ پروگرام میں جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی، قاری منیر احمد صاحب، دیگر معزز شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی پروگرام کی کارروائی جناب نقی علی موسوی جنرل سکریٹری تنظیم جعفری نے چلائی۔

حیدرآباد میں 500 کروڑ کی اراضی 87 کروڑ میں نجی فرد کو دینے کا الزام

ہریش راؤ کا ریونت حکومت پر حملہ

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر ٹی ہریش راؤ نے تلنگانہ حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حیدرآباد میں سرکاری ادارے آئل فیڈ (Oilfed) کے زیر کنٹرول 3.5 ایکڑ سے زائد قیمتی اراضی کو مبینہ طور پر کم قیمت پر ایک نجی فرد کے حوالے کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ہریش راؤ نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کے نام ایک کھلا خط لکھتے ہوئے حکومت کے مبینہ فیصلے پر شدید اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اراضی حیدرآباد کے آر ٹی سی کراس روڈس پر آر ٹی سی بس بلڈنگ کے روبرو واقع اجمی آباد انڈسٹریل ایریا کے پلاٹ نمبر 1 میں ہے۔ علاقائی خبریں بی آر ایس لیڈر کے مطابق مذکورہ اراضی کی مالیت تقریبا 500 کروڑ روپے ہے، تاہم محکمہ صنعت نے اسے تقریبا 87 کروڑ روپے میں نجی فرد کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اس فیصلے سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان ہوگا۔ ہریش راؤ نے مزید دعوی کیا کہ سرکاری ادارہ آئل فیڈ خود اس اراضی کے لیے 87 کروڑ روپے ادا کرنے کے لیے تیار تھا، اس کے باوجود حکومت نے اراضی کسی نجی فرد کو دینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ زراعت کے وزیر تملا ناگیشور راؤ بھی اس معاملے سے واقف نہیں تھے۔ ہریش راؤ نے سوال اٹھایا کہ حکومت کے اپنے ایک ادارے کی جانب سے رقم ادا کرنے کی پیشکش کے باوجود اراضی کسی نجی فریق کو دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ ہریش راؤ نے ریونت ریڈی حکومت سے مطالبہ کیا کہ آئل فیڈ کے زیر کنٹرول اراضی سے متعلق اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے فیصلہ واپس نہیں لیا تو بی آر ایس اس معاملے پر جدوجہد شروع کرے گی۔ انہوں نے حکومت سے زمین کی منتقلی کے عمل میں شفافیت برقرار رکھنے اور سرکاری اراضی کے تحفظ کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔ دوسری جانب، ہریش راؤ کے ان الزامات پر تلنگانہ حکومت اور محکمہ صنعت کی جانب سے تفصیلی وضاحت سامنے آنا باقی ہے۔

یوتھ کانگریس کارکنوں نے احتجاج کیا، بی جے پی دفتر کو سیاہ کیا

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے پیر، 31 اگست کو حیدرآباد میں تلنگانہ بی جے پی کے دفتر کے باہر احتجاج کیا اور دفتر کے پچھلے دروازے پر سیاہ رنگ پھینکا؛ اس اقدام کا مقصد اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی ریلی کے مقام پر مبینہ شدھی کرن تقریب کی مذمت کرنا تھا۔ یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور نمپلی میں بی جے پی دفتر کے باہر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا پتلا نذرِ آتش کیا۔ کانگریس کے ایک اعلامیے کے مطابق، تلنگانہ یوتھ کانگریس کے صدر جکیدی شیوا چرن ریڈی کی قیادت میں کارکنوں نے شاہ سے استعفے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ گزشتہ ماہ دہلی کے جنتر منتر پر 'کاکروچ جنتا پارٹی' کی قیادت میں ہونے والے اس احتجاج کے دوران پیلٹ گنز کے مبینہ استعمال کے تناظر میں کیا گیا جو 'نیٹ (NEET)' کے سوالیہ پرچے کے لیک ہونے کے خلاف منعقد کیا گیا تھا۔ بی جے پی دفتر پر ہونے والے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ بنڈی سنجے کمار نے سوال کیا کہ جب گیٹ پر سیاہ رنگ ملا جا رہا تھا اور پتلا نذرِ آتش کیا جا رہا تھا تو پولیس اہلکار کیا کر رہے تھے۔ بنڈی سنجے کمار نے ایک بیان میں پوچھا، "کیا ریاست میں انٹیلی جنس کام کر رہی ہے؟ جب دن دہاڑے بی جے پی دفتر پر حملہ کیا جا رہا تھا تو کیا پولیس تماشا دیکھ رہی تھی؟ کیا آپ کسی کے آلہ کار کے طور پر کام کر رہے ہیں؟" یہ بات واضح کرتے ہوئے کہ بی جے پی کے صبر کو کمزوری نہ سمجھا جائے، انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بھارتیہ جنتا یووا مورچہ (BJYM) نے جوابی کارروائی کا فیصلہ کیا تو کانگریس رہنما آزادانہ نقل و حرکت نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کانگریس کی قیادت اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرے۔ بیان کے مطابق، مرکزی وزیر نے پولیس کے اعلی حکام سے فون پر بات کی اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ پولیس عہدیدار کیوں غائب ہیں۔ وضاحت طلب کرنے والے سنجے کمار نے پولیس حکام پر زور دیا کہ وہ اس واقعے کے ذمہ داروں کو گرفتار کریں۔

نیپال گنج روڈ نانپارہ بہرائچ ریلوے سیکشن کی گیج تبدیلی اور برقی کاری مکمل

یوگی آدتیہ ناتھ اور اشونی ویشنو نے کیا افتتاح

بہرائچ۔/31 اگسٹ) سفیر نیوز/صدائے حسینی (اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر ریلوے اشونی ویشنو، ڈومریا گنج کے رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال، بہرائچ کی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر آنند کمار گونڈ اور دیگر معززین کی موجودگی میں نیپال گنج روڈ نانپارہ بہرائچ ریلوے سیکشن کی گیج تبدیلی اور برقی کاری کا افتتاح کیا۔ تقریب میں حالیہ سیلاب کے باعث نیپال میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور تمام شرکا نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ 56.15 کلومیٹر طویل اس ریلوے سیکشن کو تقریبا 730 کروڑ روپے کی لاگت سے میٹر گیج سے براڈ گیج میں تبدیل کرنے کے ساتھ مکمل طور پر برقی بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چار موجودہ ٹرین خدمات کو نیپال گنج روڈ تک توسیع دی گئی ہے، جس سے سرحدی علاقوں کے عوام کو گونڈہ، گورکھپور، وارانسی اور دیگر بڑے شہروں تک براہِ راست ریل رابطہ حاصل ہوگا۔ وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے نیپال میں حالیہ قدرتی آفت پر تشویش اور متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور نیپال کے درمیان گہرے ثقافتی اور تاریخی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ ہند نیپال میں متاثرہ افراد کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ متاثرہ علاقوں سے بچائے گئے اور ہندوستان پہنچنے والے مسافروں کی سہولت کے لیے ریلوے کی جانب سے خصوصی کوچز اور دیگر ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ اشونی ویشنو نے کہا کہ ریلوے بورڈ، ریلوے زونز، ضلعی و ریاستی انتظامیہ اور وزارتِ خارجہ کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے نیپال سے متاثرہ مسافروں کی محفوظ آمد و رفت اور واپسی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی نیپال میں پیش آنے والی قدرتی آفت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سانحے سے نہ صرف دوست ملک نیپال بلکہ ہندوستان سمیت کئی ممالک کے لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے اہلِ خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ نیپال گنج روڈ نانپارہ بہرائچ ریلوے لائن بنیادی طور پر 1886 میں تعمیر کی گئی تھی۔ گیج تبدیلی اور برقی کاری کی تکمیل کے بعد یہ سیکشن اب ملک کے وسیع براڈ گیج ریلوے نیٹ ورک کا اہم حصہ بن گیا ہے۔ اس سے بہرائچ، رسیہ، ماتیرہ، نانپارہ، بابا گنج اور نیپال گنج روڈ ریلوے اسٹیشنوں کو بہتر ریل رابطہ حاصل ہوگا۔ مسافروں کی سہولت کے لیے وزارتِ ریلوے نے 14213/14214 وارانسی بہرائچ ایکسپریس، 15131/15132 وارانسی سیگوررکھپور ایکسپریس اور 75109/75110 اور 75111/75112 گونڈہ بہرائچ ٹرینوں کی خدمات کو نیپال گنج روڈ تک توسیع دینے کی منظوری دی ہے۔ ان ٹرین خدمات کی توسیع سے نیپال گنج روڈ اور اطراف کے علاقوں کے مسافروں کو وارانسی، گورکھپور، گونڈہ اور دیگر اہم شہروں تک براہِ راست سفر کی سہولت حاصل ہوگی۔ یہ خطے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا، جس کی تکمیل سے روزگار، تعلیم، صحت، تجارت اور دیگر ضروریات کے لیے آمد و رفت میں نمایاں آسانی ہوگی۔ اس کا فائدہ سرحد پار نیپال کے عوام کو بھی ہوگا۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ریلوے سیکشن کا افتتاح اور چار ٹرین خدمات کی توسیع خطے کے عوام کے کئی دہائیوں پرانے خواب کی تکمیل ہے۔ نئی ریل سہولت سے بہرائچ، روپئی ڈیہہ اور نیپال گنج کے درمیان رابطہ مزید مضبوط ہوگا اور ہندوستان و نیپال کی سرحد کے دونوں جانب رہنے والے لوگوں کو زیادہ سہولت حاصل ہوگی۔ بہرائچ جیسے سرحدی اور خواہش مند ضلع میں گیج تبدیلی کے منصوبے کی تکمیل سے خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی فروغ ملنے کی توقع ہے۔ بہتر ریل رابطے سے مسافروں اور مال برداری کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوگا، جس سے تجارت، روزگار، سیاحت اور سماجی و ثقافتی سرگرمیوں کو تقویت ملے گی۔ براہِ راست براڈ گیج رابطے سے مقامی مصنوعات کو وسیع منڈیوں تک پہنچانے میں بھی مدد ملے گی۔ ریلوے سیکشن کی برقی کاری سے برقی انجنوں کے ذریعے ٹرینیں چلائی جا سکیں گی، جس سے ڈیزل پر انحصار کم ہوگا اور کاربن اخراج میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ یہ اقدام ہندوستانی ریلوے کی توانائی مؤثر اور ماحول دوست ریلوے نظام کی جانب کوششوں کا حصہ ہے۔ اشونی ویشنو نے بتایا کہ اتر پردیش، بالخصوص پوروانچل میں ریلوے نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں پہلے سے ڈبل لائن موجود ہے وہاں کئی اہم روٹس پر تیسری اور چوتھی لائن شامل کرنے کے منصوبوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دہلی غازی آباد مرادآباد سیتاپور بر ہو لگونڈہ گورکھپور ریلوے نیٹ ورک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی سے گونڈہ تک کے سیکشن کو بھی منظوری دی جا چکی ہے۔ مرکزی وزیر نے مجوزہ ہائی اسپیڈ ریل رابطے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے یو پی اور شمالی ہندوستان کے بڑے شہروں کے درمیان سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہوگا۔ انکے مطابق مستقبل میں دہلی آگرہ کا سفر 58 منٹ، دہلی کانپور ایک گھنٹہ 45 منٹ، دہلی لکھنؤ 2 گھنٹے 12 منٹ اور دہلی پریاگ راج تقریبا 3 گھنٹے میں مکمل کیا جا سکے گا، جبکہ دہلی سے وارانسی کا سفر تقریبا ساڑھے تین گھنٹے میں ممکن ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ ہائی اسپیڈ ریل رابطہ مستقبل میں پٹنہ تک بھی توسیع پائے گا، جس کے بعد دہلی سے پٹنہ کا 1,170 کلومیٹر کا سفر تقریبا ساڑھے چار گھنٹے میں مکمل کیا جا سکے گا۔ نیپال گنج روڈ نانپارہ بہرائچ ریلوے سیکشن کی براڈ گیج میں تبدیلی، برقی کاری اور طویل فاصلے کی ٹرین خدمات کی توسیع سرحدی خطے میں ریل رابطے کے استحکام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس منصوبے سے خطے کو ملک کے بڑے شہروں سے بہتر طور پر جوڑنے کے ساتھ ساتھ اقتصادی، سماجی اور ثقافتی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔

حیدرآباد کے پرانے شہر میں قتل کی سنسنی خیز واردات

حیدرآباد۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) فلک نما پولیس اسٹیشن کے حدود میں اتوار کی رات وٹے پلی میں الماس ہوٹل کے قریب ایک شخص کا قتل کر دیا گیا۔ رات دیر گئے موصولہ اطلاعات کے مطابق محبوب نامی شخص پر حملہ آوروں نے تیز دھار خنجروں سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے

میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے اور ان کی موت ہو گئی۔ مقتول رئیل اسٹیٹ کا کاروبار کیا کرتے تھے اور یہ واردات کل رات ان کے گھر کے قریب ہی پیش آئی، مہلک ہتھیاروں سے حملہ کرنے کے بعد حملہ آور وہاں سے فرار ہو گئے اس واردات کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے پولیس کے اعلی دوران مقام واقع پر پہنچ گئے اور اس سلسلے میں کیس درج کر کے چھان بین شروع کر دی گئی ہے۔

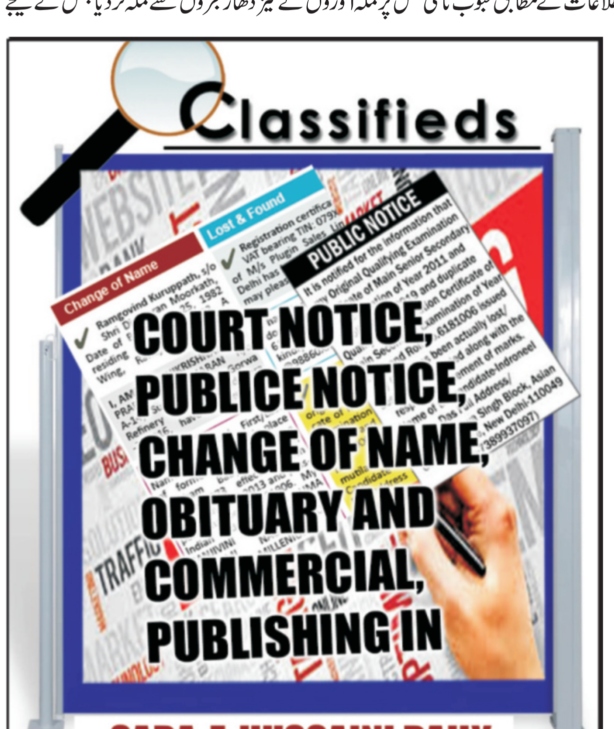

اے پی کے وزیر اعلی نے ویلی گونڈا منصوبے کے پہلے مرحلے کا افتتاح کر کے پانی جاری کیا

اونگول۔ 31/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے وزیر اعلی این چندرا بابو نائیڈو نے پیر کے روز متحدہ پرکاشم ضلع کے دورنال منڈل کے کنٹاوانی پلی گاں میں فیڈر کینال سے پانی جاری کر کے پی ایس ویلی گونڈا آبپاشی منصوبے کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا اور اسے عوام کے نام وقف کر دیا۔ وزیر اعلی نے کرسٹ گیٹس کھول کر پانی جاری کیا اور کرشنا ندی کی پوجا اور جل آرتی کی۔ انہوں نے مقامی کسانوں کی موجودگی میں ایک پائلن کی نقاب کشائی کی اور کرسٹ گیٹس کا بٹن دبا کر افتتاحی کارروائی مکمل کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جب وہ متحدہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلی تھے تو انہوں نے 5 مارچ 1996 کو پی ایس ویلی گونڈا منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور آج اس کے پہلے مرحلے کا افتتاح بھی کیا۔ ویلی گونڈا منصوبے کی تخمینی لاگت 10,200 کروڑ روپے ہے، جبکہ پہلے مرحلے کی تکمیل پر اب تک 7,983 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ نلا ملا پہاڑیوں کے نیچے 18.8 کلومیٹر طویل دو سرنگیں تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ متوازی سرنگیں سری سیلم ذخیرآب سے کرشنا ندی کا پانی نلا ملا ساگر ذخیرآب تک پہنچانے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ پہلے مرحلے کے تحت 10.70 ٹی ایم سی پانی نلا ملا ساگر ذخیرے میں منتقل کیا جائے گا، جس سے 1.19 لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی سہولت فراہم ہوگی اور تقریبا چار لاکھ افراد کو پینے کا پانی دستیاب ہوگا۔ ویلی گونڈا منصوبہ مکمل ہونے کے بعد متحدہ کڑپہ، نیلور اور پرکاشم اضلاع میں 4.47 لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی اور تقریبا 23 لاکھ افراد کو پینے کا پانی فراہم کیا جا سکے گا۔ اس موقع پر منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ ویلی گونڈا منصوبے کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے ساتھ کلورائڈ کی زیادتی کے مسئلے کو ختم کیا جائے گا اور متاثرہ علاقوں کے لوگوں کو محفوظ پینے کا پانی فراہم ہوگا۔ انہوں نے پینو گونڈا منصوبے کے دوسرے مرحلے کو 2028 تک مکمل کرنے کا یقین دلایا۔ وزیر اعلی نے بتایا کہ 48 دن کے دوران 6,206 بے گھر خاندانوں کو 768 کروڑ روپے بطور معاوضہ ادا کیے گئے، جبکہ مالی مشکلات کے باوجود ان خاندانوں کیلئے مزید 169 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز 'پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔